المعتمد المستند

تصنیف لطیف:۔

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

حاشیہ **المعتقد المنتقد**

سیف اللہ المسلول حضرت علامہ

مصنف: شاہ فضلِ رسول قادری بدایونی علیہ الرحمہ

مترجم

حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ

مفتی محمد اختر رضا خاں قادری دامت برکاتہم العالیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
المعتقد المنتقد
سیف اللہ المسلول حضرت علامہ شاہ فضل رسول قادری عثمانی بدایونی
المعتمد المستند
امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری برکاتی بریلوی
مترجم
حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ الحاج مفتی محمد اختر رضا خان قادری برکاتی ازہری بریلوی
مکتبہ برکات المدینہ
جامع مسجد بہار شریعت بہادر آباد کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلہ اشاعت نمبر 11

نام کتاب: المعتقد المنتقد

مصنف: علامہ شاہ فضل رسول قادری بدایونی علیہ الرحمہ

حاشیہ: المعتمد المستند

محشی: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمہ

مترجم: تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان الازہری مدظلہ

تصحیح: مولانا مفتی محمد قاضی شہید عالم مدرس جامعہ نوریہ بریلی

ضخامت: 352

طبع اول: 1428ھ/2007ء
(المجمع الرضوی، بریلی، یوپی)

طبع دوم: 1428ھ/2007ء

تعداد: 1100

ناشر

مکتبہ برکات المدینہ

جامع مسجد بہار شریعت بہادر آباد کراچی

فون: 021-4219324

ای میل: barkatulmadina@yahoo.com

متن کا خطبہ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

تمام تعریفیں اس ذات کیلئے جس کے حق میں ہر وہ صفت محال ہے جس میں نہ نقصان ہو نہ کمال، صفات نقصان جیسے جہل، کذب اور عجز اس کے لئے کیونکر ممکن ہوں گی، اس کی شان بلند ہے۔[۳۷] ان تمام عیبوں سے جو اہل ضلالت نے اس کی ذات میں مانے، جس کے لئے چاہے کفر کے سوا تمام کبیرہ وصغیرہ گناہوں کا معاف فرمانے والا اگرچہ وہ کبائر پر اصرار کی حالت میں مرے۔ اس پر ثواب دینا یا عقاب کرنا کچھ واجب نہیں اور اس کے افعال علل واسباب سے معلول ہونے سے منزہ۔ اور درود وسلام ہو اس کے انبیاء پر جو عصمت اور وحی شریعت اور فضیلت کی بہت ساری انواع کے ساتھ مخصوص ہیں، یہ ممکن نہیں کہ کوئی غیر نبی فضل میں ان کے برابر ہو، چہ جائیکہ ان سے افضل ہو غیر نبی کی افضلیت اگرچہ ولی ہو ممکن ماننا طریقہ محمدیہ میں کفر ہے۔ خصوصاً نبی آخر الزماں پر جن کے بعد نئے نبی کا امکان ماننا کفر ہے، اور دین سے باہر ہونا ہے جو (نبی آخر الزماں) ایسی خصوصیتوں کے مالک ہیں جو کسی مخلوق میں ان سے

---

[۳۷] شانہٗ میں جو ضمیر منصوب ہے وہ ما کی طرف لوٹ رہی ہے اور ضمیر مجرور نقص کی طرف یا بتاویل مذکور سمات نقص کی طرف یعنی اسکی شان ہر اس صفت سے بلند ہے جس سے اہل ضلالت نے اس کو عیب لگایا بایں طور کہ صفات نقصان اور عدم کمال جیسے کہ دروغ گوئی اور ظلم اور کسی کو بیٹا ٹھہرانے پر قدرت کو اس کی صفات قدسیہ کے ساتھ ملایا اللہ تعالٰی اس سے بہت بلند ہے جو کچھ وہ اس کے حق میں کہتے ہیں اس لئے کہ شین (مصدر جس کا فعل شانہٗ متن میں مذکور ہے) کے معنی یہ ہیں کہ کسی شی کو عیب دار کر دینا نہ کہ شی کو عیب کی طرف منسوب کرنا۔ ۱۲ امام اہل سنت رضی اللہ تعالٰی عنہ

لکھنے والوں نے اس کی تصدیق اور تائید فرمائی۔

کتاب مذکور کے مترجم بریلوی علماء کی طرف سے ہدیہ کفر کا فتویٰ

قارئین پر واضح ہو چکا ہے کہ کتاب مذکور عربی زبان میں تھی جس کا ترجمہ مفتی اختر رضا خان بریلوی نے کیا مولانا کی ایک عدد عبارت مترجم (ترجمہ شدہ) ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

مولانا اختر رضا خان لکھتے ہیں:

اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کی بددعا سے ڈرو جب تم رسول کو ناراض کرو اس لیے کہ ان کی دعا واجب کرنے والی ہے دوسروں کی دعا کی طرح نہیں۔ (المعتقد المنتقد ص ۲۱۵)

پاکستان کی مشہور و معروف بریلوی مذہب کی مستند و معتمد شیخ الحدیث غلام رسول سعیدی لکھتے ہیں:

واضح رہے کہ رسول اللہ نے جو آپ کے شکست اور ان کے قدم اکھڑنے کی دعا فرمائی اس کو بددعا کہنا جائز نہیں اور ایسا کہنا رسول اللہ کی سخت توہین ہے یہ نہایت بے ادبی اور سخت توہین ہے۔ (شرح مسلم ۳۰۱-۳۰۰/۳)

قارئین کتاب مذکور کا ترجمہ کرنے والے کیونکہ مولانا اختر رضا خان قادری ہیں اور اصل کتاب عربی میں ہے اس لیے ہدیہ مذکور کی ذمہ داری مولانا اختر رضا خان پر عائد ہوتی ہے کیونکہ ترجمہ اردو زبان میں کرنے والے مولانا موصوف ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی صفات کو ناقص قرار دینے کا عقیدہ

مولانا فضل رسول بدایونی لکھتے ہیں:

تمام تعریفیں اس ذات کے لیے جس کے حق میں ہر وہ صفت محال ہے جس میں نقصان ہو نہ کمال صفات نقصان جیسے جہل کذب اور عجز اس کے لیے بیشک ممکن ہوں گی۔ (المعتقد المنتقد ص ۲۸)

قارئین مذکورہ بالا عبارت واضح ہے اللہ تعالیٰ کے حق پر وہ صفت محال ہے جس میں نقصان ہو

اور نہ کمال اس کا واضح مطلب ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی صفات جس میں نقصان ہو اور نہ کمال وہ محال ہیں۔

قارئین کے لیے لمحۂ فکریہ

مذکورہ بالا عبارت میں اگرچہ بظاہر تضاد نظر آ رہا ہے "تمام تعریفیں اس ذات کے لیے جس کے حق میں ہر وہ صفت محال ہے جس میں نقصان ہو نہ کمال" یعنی باری تعالیٰ کی صفات میں جہل اور کذب اور عجز والی صفات موجود ہیں۔

اور اگلی عبارت اس کی تردید کر رہی ہے:

صفات نقصان جیسے جہل کذب اور عجز اس کے لیے بیشک ممکن ہوں گی۔

اس عقدہ کا حل تو بریلوی محققین فرمائیں گے تاہم اس کی ایک اور نظیر ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

مفتی احمد یار نعیمی گجراتی لکھتے ہیں:

نبی جنس بشر میں آتے ہیں اور انسان ہی ہوتے ہیں جن یا بشر یا فرشتہ نہیں ہوتے۔ (جاء الحق ص ۱۵۶)

اب مذکورہ بالا ناظر کی صورت میں یہ عبارت بالکل اسی طرح ہے کہ نبی انسان ہوتے ہیں مگر بشر نہیں ہوتے۔ اب بریلوی علماء بتائیں کہ انسان اور بشر میں کوئی اصطلاحی فرق ہے حالانکہ جنس بشر کا لفظ اسی عبارت میں موجود ہے۔

ہو سکتا ہے کوئی بریلوی قلم کار مذکورہ بالا دونوں عبارتوں کو کاتب کی غلطی (تحریف) قرار دے تو اس کے جواب میں ایک اور عبارت ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت سے پہلے بھی بتوں کے نام کا ذبیحہ کھایا۔ (نور العرفان ص ۶۹۷ ، احمد یار نعیمی)

معاذ اللہ مذکورہ بالا عقیدہ بریلوی علماء کا ہے اب اگر کوئی کہے کہ یہاں بھی کتابت کی غلطی ہے تو اس کی تردید خود بریلوی مفتیان فرما رہے ہیں کہ اس میں کتابت کی غلطی نہیں ہے اور اس تحریر مذکور پر جامعہ انوار العلوم ملتان سے فتویٰ جاری ہو چکا ہے کہ اگر ایسا ہوا ہے تو کوئی اعتراض کی بات نہیں۔ اس فتویٰ کا عکس اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔